بسم اللہ الرحمان الرحیم ○

Page1 LESSON 135 سورہ النّحل CHAPTER 14.

آیت 22-23 ۔ پچھلی آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنی نشانیوں کا تذکرہ کر کے بتادیا کہ معبود تمہارا ایک واحد الٰہ ہے (بس اسی پر ایمان لے آؤ)۔ پس جو لوگ نہیں ایمان رکھتے آخرت پر، دل انکے انکار کرنے والے ہیں اور وہ مستکبرون ہیں یعنی تکبر کرنے والے تو یہاں پہ کونسا تکبر تھا؟

جواب: حق کو نہ ماننے کا۔ حق بات سامنے آ جائے اسکا انکار اور لوگوں کو حقیر جاننا تکبر ہے۔

سوال ۲: اور اللہ نے بتادیا کہ وہ پسند نہیں کرتا تکبر کرنے والوں کو تو ہمیں اس سے کیا سبق لینا ہے؟

جواب: اپنے اندر کا کبر تلاش کرنا ہے۔ اللہ کے حکموں کو لازم سمجھنا ہے اسکے آگے اپنے آپکو عاجز سمجھنا ہے۔ اور اسکی دی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کرنا ہے۔

آیت 24-25 ۔ مکہ والوں کی بات کی جا رہی ہے جو اس تکبر کی وجہ سے قرآن کی طرف آنا نہیں چاہتے تھے اور اس پر عمل نہیں کرنا چاہتے تھے یہ کہہ کر کہ پرانے وقتوں کی کہانیاں ہیں۔ تو یہ رویہ ہمیں آجکل کن باتوں میں نظر آتا ہے؟

جواب: آج بھی لوگوں کو قرآن کے کچھ احکامات out dated لگتے ہیں اور وہ دوسروں کو عمل کرتا دیکھ کر باتیں بناتے ہیں۔
قرآن سے [illegible] کرنے کیلئے دوسری جھوٹی سچی کہانیوں میں لگ گئے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس میں ہمیں آجکل کے زمانے کی باتیں نظر آتی ہیں لیکن نبیوں کے واقعات سنکر سبق نہیں لینا چاہتے۔

سوال ۲: اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کا بہت برا انجام بتایا جو خود دین کا مذاق بناتے ہیں اور دوسروں کو بھی بھٹکانے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ تو کیا انجام بتایا اور وہ کس وجہ سے ایسا کرتے ہیں؟

جواب: ایسے لوگ قیامت کے دن اپنے گناہوں کے بوجھ کے ساتھ کچھ انکا بھی ~~ڈال دئے جائیں گے~~ اٹھائیں گے جنکو گمراہ کیا تھا۔ (اللہ تعالیٰ ہم سبکو بچا کر رکھے آمین) اور ایسا وہ علم کی کمی کی وجہ سے کرتے تھے۔